Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

الفضل

خطبہ نمبر ۲۳ — روزنامہ — ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۷ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ ؛ ۶ نبوت ۱۳۵۹ ؛ ۶ نومبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۵۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ نبوت / نومبر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے محبوب امام کو اپنے فرشتوں کی حفاظت میں ہر لمحہ خیر و عافیت سے رکھے۔ اور حضور کے عالمگیر منصوبوں تحریکات اور سکیموں کو غیر معمولی کامیابی عطا کرے۔

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری کے سبب قدرے ناساز ہے۔ البتہ سر درد میں اب افاقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کا بابرکت وجود تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور آپ کو صحت کامل عطا کرے۔ آمین۔ احباب حضرت سیدہ موصوفہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

آج وہی عزت پائیگا جو خدا کی وحدانیت کے ترانے گانے والا ہوگا

جس کی زندگی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مطابق نہ ہوگی وہ زور بازو سے کبھی عزت نہ کروا سکے گا

وہ دن آنے والا ہے جبکہ دنیا کی ۹۹ فیصد آبادی اسلام کے جھنڈے تلے ہوگی۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۲۳ ویں سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۲ نبوت / نومبر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا ہے کہ آج وہی عزت پائے گا جو خدا تعالیٰ کی وحدانیت کے ترانے گانے والا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دامن کو مضبوطی سے پکڑنے والا اور قرآن کریم کی عزت کرنے والا ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ جس کی زندگی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مطابق نہ ہوگی وہ زور بازو سے اپنی عزت کبھی نہ کرا سکے گا

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ پُر معارف ارشادات مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۲۳ ویں سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرماتے ہوئے کئے جو آج یہاں دن کے ایک بجے نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوگیا۔ الحمد للہ

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے فرمایا۔ دنیا کی عزت کوئی عزت نہیں۔ اصل عزت وہ ہے جو کسی انسان کی خدا کی نگاہ میں ہو۔ دنیا کی عزت کا تو یہ حال ہے کہ آج جو شاہی تخت پر ہوتے ہیں کل وہ دار پر نظر آتے ہیں۔ اور یہ تاریخ کے فسانے نہیں ہیں بلکہ آج کے واقعات ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ آج دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی سچی توحید کے قیام اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت دلوں میں ڈالنے کے لئے ہو رہا ہے حضور نے فرمایا افریقہ کے سارے ممالک اور یورپ کی آبادی کا یہ حال ہے کہ جو کچھ ان کے پاس ہے اس سے وہ مایوس ہیں۔ اسی لئے اسلام کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ مگر مشکل یہ ہے کہ صحیح اسلام ان کے سامنے پیش نہیں کیا جاتا۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام ایک عظیم مذہب ہے۔ یہ نام ہے سلامتی کا، امن کا حقوق کو قائم کرنے اور ان کی حفاظت کرنے کا اسلام نام ہے نہ صرف حقوق انسانی کی حفاظت بلکہ حقوق اشیاء کائنات کی حفاظت کا اسی طرح مرد اور عورت کی مساوات اور برابری کا۔ حضور نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی استعدادوں طاقتوں، اخلاقی رفعتوں اور روحانی عظمتوں کے لحاظ سے وہ فرد واحد ہیں۔ جن کی کوئی مثال پیش نہیں کی جا سکتی۔ مگر ساتھ ہی ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ سے یہ بھی کہلوایا کہ وہ بشر ہیں اور بشر کی حیثیت سے سب انسان برابر ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام نے اس اعلان کے ساتھ لوگوں کے دل جیتے ہیں۔ اور اس بلال رضی اللہ عنہ کو جو کہ عرب کے سرداروں سے کوڑے کھایا کرتا تھا۔ اک مرتبہ پہنچا دیا کہ خلیفہ وقت بھی انہیں سیدنا بلال کہہ کر پکارا کرتے تھے حضور نے فرمایا کہ احمدیت اور اسلام کے نزدیک سارے انسان برابر ہیں ہاں وہ شخص جو خدا کی نظر میں گر جائے وہ برابر نہیں۔ کوئی چوہدری۔ راجپوت۔ پیر پٹھان کسی سے بالا نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اگر تم خدا کی بات نہیں مانو گے۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے احکامات پر نہیں چلو گے تو میں سچ کہتا ہوں کہ دنیا بھی تمہیں جوتیاں مارے گی۔ اور تمہیں کہیں عزت نہ ہوگی۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام نے ساری لڑائیاں ختم کر دی ہیں۔ ISLAM IS A GREAT LEVELLER اسلام کے نزدیک سب برابر ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے حالیہ دورہ ممالک بیرون کا ذکر کرتے ہوئے مختلف ممالک کا باری باری ذکر فرمایا۔ حضور نے نائیجیریا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس ملک میں ایک انقلاب عظیم برپا ہو رہا ہے۔ وہاں پر جو ہجوم میرے استقبال کے لئے جمع تھا وہ میرے اندازے سے کہیں زیادہ تھا۔ حالانکہ چند سال قبل جب میں اس ملک میں آیا تو میرے استقبال کے لئے چند سو افراد جمع تھے حضور نے غانا کے استقبال کے بارے میں فرمایا کہ دیکھنے والی آنکھ اور رپورٹ کرنے والی قلم نے جو کہ جماعت کے افراد یا اخبارات نہیں تھے بلکہ دیگر لوگ تھے انہوں نے لکھا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ کا اس قدر زبردست استقبال ہوا ہے۔ کہ غانا میں آج تک کسی سربراہ مملکت کا بھی ایسا استقبال نہیں ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ جو کچھ بھی ہوا میرے اپنا صراحد کے لئے نہیں ہوا بلکہ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ادنےٰ خادم کے لئے ہوا۔

حضور نے نائیجیریا میں ہونے والے ایک ٹریفک کے حادثے کا ذکر فرمایا کہ جب حضور ابادان سے واپس لیگوس آ رہے تھے تو شہر کے قریب آکر ایک ادنےٰ سا حادثہ ہوا جس میں حضور کی کار تو بالکل ٹوٹ پھوٹ گئی اور جب ایک آدمی نے کھڑکی سے جھانک کر پوچھا کہ کیا سب خیریت ہے؟ تو حضور نے فرمایا کہ پہلے دروازہ کھولو میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ میری کوئی ہڈی تو نہیں ٹوٹی۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے فضل کیا کہ کوئی بظاہر زخم تو نہیں آیا مگر شدید دھچکے کی وجہ سے سر سے لے کر کمر کے نیچے تک پٹھوں میں اتنی شدید درد تھی کہ بیان نہیں کی جا سکتی۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

اجتماع خدام میں ہر ضلع سے انصار نمائندے آئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ارشاد

ربوہ ۲ نبوت / نومبر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ میں خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقعہ پر بعض بہت اہم باتیں خدام انصار اور لجنات سے کرنا چاہتا ہوں۔ اس لئے ہر ضلع سے انصار اللہ کے نمائندے خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شامل ہوں۔

پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی۔ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل۔ احمد نگر ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہماری زندگی کی آئندہ صدی غلبہ اسلام کی صدی ہے اس کیلئے ایک تیاری یہ ہے کہ ہر جگہ ہمارے مشن ہوں اور قرآن کی اشاعت ہو

اس صدی کے استقبال کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے کام شروع ہو گئے ہیں اور بہت سی سہولتیں مہیا ہو گئی ہیں

ضروری ہے کہ افرادِ جماعت کی زندگیوں میں ایک انقلاب پیدا ہو اور وہ اسلام کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں

بہت بلند مقام ہے جہاں اللہ تعالیٰ تمہیں پہنچانا چاہتا ہے تو اس مقام کو پہچاننے اور حاصل کرنے کی کوشش کرو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش مطابق ۱۵ فروری ۱۹۸۰ء بمقام محمود آباد سندھ

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب ملک ایم۔ اے شاہد انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔

وَسِّعْ مَكَانَكَ

اور اس کے جلوے ہم ہر وقت، ہر جگہ دیکھتے ہیں۔ آج یہ مکان اللہ کا گھر اللہ کے بندوں کے لئے تنگ نظر آتا ہے اس میں بھی وسعت پیدا ہونی چاہیئے۔

اور جوں جوں اجتماع بڑا ہو جائے۔ لاؤڈ سپیکر کی زیادہ ضرورت پڑ گئی اور لاؤڈ سپیکر نے عادت ڈال دی آہستہ بولنے کی اور لاؤڈ سپیکر نے مطالبہ کیا منتظمین سے کہ وہ لاؤڈ سپیکر کا نظام بہتر بنائیں ورنہ لوگوں کو تکلیف ہوگی۔ اب مجھے کچھ پتہ نہیں کہ میری آواز آپ تک پہنچ رہی ہے یا نہیں۔ (سب جگہ آواز پہنچنے کی آواز دی گئی۔ فرمایا) خدا کرے پہنچتی رہے۔ رات کو نماز کے وقت لاؤڈ سپیکر خراب ہو گیا تھا۔

صد سالہ جوبلی کا منصوبہ

جب بتائیں اس وقت سے کہہ رہا ہوں جماعت کو کہ ہماری زندگی کی آئندہ صدی، دوسری صدی جو ہے وہ غلبۂ اسلام کی صدی ہے اور اس کے لئے ہمیں تیاری کرنی چاہیئے۔ چند سال پہلے کی بات ہے اس وقت پندرہ سال کچھ مہینے رہتے تھے اس صدی کے شروع ہونے میں جس کو میں غلبۂ اسلام کی صدی کہتا ہوں۔ کئی سال گزر گئے ہیں اور اب قریباً نو سال باقی رہ گئے ہیں اس صدی کے شروع ہونے میں جو میرے نزدیک اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ اس کے لئے جماعت نے فراخ دلی سے مالی وعدے کئے اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ذہین نوجوان دینے شروع کئے۔ بچے دینے شروع کئے جو جامعہ احمدیہ میں پڑھتے ہیں، بڑے ذہین ہیں مخلص ہیں بہت اچھی وہاں نئی پود نکل رہی ہے ضرورت تھی ہمیں اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس استقبال کے لئے جو ابتدائی کام تھے بہت سی سہولتیں مہیا کر دیں اور بہت سے کام شروع ہو گئے۔ سویڈن میں مسجد بنانے کا پروگرام اسی منصوبے کے ماتحت تھا۔ گوٹن برگ میں ایک پہاڑی کی چوٹی پر بڑی اچھی مسجد بن گئی۔ اور اس کے نتیجہ میں وہاں اسلام میں، احمدیت میں لوگ پہلے کی نسبت بہت زیادہ داخل ہونے شروع ہو گئے۔ اس کے نتیجہ میں اس ملک میں

اسلام کی نمائندگی

کے بہتر سامان پیدا ہو گئے۔ اسلام کے خلاف جو بغض تھا وہ بہت حد تک دور ہونا شروع ہو گیا۔ اب وہ اسلام کا نام محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام غصہ کی بجائے احترام سے لینے لگ گئے ہیں۔ ابھی کچھ ہیں ایسے شقی القلب اور بے نصیب جنہوں نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو پہچانا نہیں جنہوں نے پہچانا ہے انہوں نے بھی ابھی پوری طرح نہیں پہچانا۔ اتنا پہچان گئے ہیں کہ ایک ایسی ہستی ہے۔ جس کے متعلق جب بات کریں تو عزت و احترام سے بات کرنی چاہیئے۔

سکنڈے نیوین کنٹریز (Countries) میں سے ایک ملک رہ گیا تھا ناروے۔ ناروے میں ڈنمارک اور سویڈن سے زیادہ جماعت ہے۔ لیکن وہاں نہ مشن ہاؤس تھا نہ کوئی نماز پڑھنے کی جگہ تھی۔ یہ بہت مہنگے ملک ہیں۔ انگلستان سے بھی زیادہ یہ مہنگے ملک ہیں۔ نہ پیسہ تھا کہ اتنی مہنگی کوئی عمارت خرید لی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو ہمارے کام آئے، نہ زمین مل رہی تھی۔ بہرحال کوششیں جاری تھیں پچھلے سال اللہ تعالےٰ نے فضل کیا اور ایک بہت بڑی عمارت کافی بڑی رقم جو خدا تعالےٰ نے خود اپنے فضل سے مہیا کر دی تھی وہ خرچ کرنی پڑی اور وہاں وہ عمارت مل گئی۔ نماز کے لئے جگہ بن گئی۔ لائبریری کیلئے جگہ بن گئی اور

بڑی خوشی کے سامان

وہاں کی مقامی جماعت کے لئے بھی اور آپ کے اور میرے لئے بھی اللہ تعالےٰ نے مہیا کر دیئے۔

سپین عیسائیت کا گڑھ ہے۔ کیتھولزم بڑا گہرا وہاں گڑا ہوا ہے۔ اسلام سے نفرت وہاں عام پائی جاتی ہے۔ اس وجہ سے کہ ایک وقت میں مسلمان وہاں کا حاکم تھا۔ پھر اپنی ہی غفلتوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے پیار کو وقتی طور پر انہوں نے کھویا اور سارا ملک بھی کھویا اس کے نتیجہ میں اور جہاں مشرق و مغرب۔ شمال و جنوب میں مسلمان ہی مسلمان اور اسلامی معاشرہ اور اسلام کی شان اور خدا تعالیٰ کی محبت کے جلوے اُن کی زندگی میں نظر آ رہے تھے وہاں بُت پرستی شروع ہو گئی اور ایک عاجز انسان کو خدا بنا کے انہوں نے وہاں زندگی گزارنی شروع کی۔ اور طبعاً ان حالات کے نتیجہ میں انہیں بڑی سخت نفرت اسلام اور مسلمان سے تھی۔ نام نہیں لیتے تھے ہماری سب سے بڑی مسجد مسلمانوں نے اپنے عروج کے زمانہ میں جو بنائی وہ سپین میں ہے مسقف چھت اُس کی بہت وسیع ہے (ایک منزلہ چھت میں جان کے کہہ رہا ہوں کیونکہ بعض مسجدیں ہی ہیں چھ چھ منزلہ اُن کی بات نہیں میں کر رہا) ایک منزل ہے اور چالیس ہزار نمازی مسقف چھت کے نیچے نماز پڑھ سکتا ہے۔ اتنی بڑی مسجد ہے جو ہاتھ سے نکل گئی۔ انہوں نے وہاں ایک گرجا بنایا۔ ساری مسجد کو گرجا نہیں بنا سکتے تھے۔ کیونکہ ہر دن کا ہر لمحہ بر تھا وہ اُن کا مضحکہ اڑاتا اتنی بڑی مسجد کو گرجا بنایا اور چند آدمی وہاں آئے عیسائی طریقے پر عبادت کرنے کے لئے میں جب ۷۷ء میں اس مسجد کو دیکھنے گیا تو مجھے وہ گرجا نظر ہی نہیں آیا۔ پُرانی عظمتیں اور اُن کی یاد میرے ذہن میں آئی۔ تو

بڑی محبت کا اظہار

کیا ہے اُس زمانہ کے مسلمان نے خدا کے ساتھ اور خدا کے گھر کے ساتھ ہیرے جواہرات اور سونے سے وہاں نقش و نگار کر دیئے تھے۔ جڑاؤ۔ کام کر دیا اپنی جانوں پر اپنی عورتوں پر ہیرے جواہرات اور سونا خرچ نہیں کرتے تھے۔ خدا کے گھر پر خرچ کر دیا۔ یہ لوٹ کے لے گئے۔ ایک چھوٹا سا گرجا بنا دیا۔ نظر میری اُٹھی اُن ستونوں پر اُس کی وسعت پر اور کسی نے مجھے کہا وہ وہ دیکھیں (ذرہ" لمبا کیا دُوری بتانے کے لئے) ایک گرجا بھی بنا ہوا ہے اس مسجد کے اندر۔

میں نے ۷۷ء میں یہ تجویز کی کہ تم نے جو ہماری مسجدیں لی ہیں۔ ٹھیک ہے حالات بدلے۔ لے لیں۔ طلیطلہ میں ایک جگہ ایک چھوٹی سی مسجد ہے جو اس مسجد سے قریباً نصف کے برابر ہے۔ میں نے کہا یہ ہمیں استعمال کے لئے دے دو ۲۰ سال کے لئے۔ میں نے وہاں اپنے مبلغ کو کہا ۲۰ سال میں خدا تعالےٰ کے فضل سے اسلام کے حق میں، جماعت احمدیہ کے حق میں اس قسم کا انقلاب یہاں بپا ہو گا کہ اس کے بعد پھر یہ شکل بدل جائے گی اس واسطے ان کو کہو کہ ۲۰ سال کے لئے نماز کے لئے استعمال کی ہمیں اجازت دے دیں۔ ساتھ ان کے مشن ہاؤس بھی بن سکتا تھا۔ حکومت کہے کہ ہم راضی ہیں اور ہمیں اُمید بندھ گئی لیکن جو وہاں کے

سب سے بڑے بشپ

تھے انہوں نے کہا ہم نے تو کوئی نہیں دینی۔ اُن کا وہاں بڑا اثر ہے۔ اس واسطے نہیں ملی۔ پچھلے سال خدا تعالےٰ نے ایسا سامان پیدا کیا کہ وہ شہر قرطبہ جہاں سب سے بڑی مسجد ہے اس سے قریباً ۲۲½ میل کے فاصلے پر ایک زمین مل گئی (مسجد اور مشن ہاؤس کے لئے) اور اجازت مل گئی مسجد بنانے کی۔ یہ سب سے بڑی چیز ہے۔ مقامی منتظمہ نے بھی اجازت دی اور مرکزی حکومت نے بھی اجازت دی کہ بے شک یہاں مسجد بنا لو۔ اوسلو میں مل گئی۔ یہ زمین مل گئی۔ فرانس اور بلجیم اور اٹلی رہ گئے ہیں۔ میرا خیال ہے اور ایک سال میں یہاں بھی مساجد کا انتظام ہو جائے گا۔ یہ میں بتا رہا ہوں کہ یہ بھی ایک تیاری تھی استقبال کی کہ ہر جگہ ہمارے مشن ہوں۔ پھر قرآن کریم کی اشاعت کے بھی سامان پیدا ہو گئے جلسے پر میں نے بتایا تھا کہ امریکہ میں ایک مطبع خانہ ایسا ملا ہمیں جس سے ہمارا تعلق قائم ہو گیا ہے۔ کوئی سات آٹھ مہینے کی خط و کتابت کے بعد بہت سے جھگڑوں کے بعد وہ راضی ہوئے قرآن کریم ہمارے لئے چھاپنے کے لئے یہ مراحل جب طے ہو گئے تو چند دن کے اندر

بیس ہزار نسخے

انہوں نے شائع کر دیئے۔ اور اس طرح ہمیں اُمید بندھی کہ انشاء اللہ تعالےٰ کل کو اگر ہمیں ۲۰ ہزار نہیں ۲۰ لاکھ کی بھی ضرورت پڑی تو سو دو سو دن کے اندر ۲۰ لاکھ شائع کر دیں گے۔ بہت بڑا مطبع خانہ ہے۔ وہ بھی میں نے بتایا تھا کہ جلسہ سالانہ پر فضلوں کا منادی خلیفۂ وقت بن کر یہ تقریر دوسرے دن کی کیا کرتے ہے۔ یہ بھی اللہ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہو گیا۔

اس چھوٹی سی تمہید کے بعد اس وقت میں جماعت کو مختلف پیرایہ میں ایک اور ضروری اور سب سے اہم بات کی طرف توجہ دلا رہا ہوں۔ اور وہ یہ کہ ہم سے یہ وعدہ کیا گیا کہ اسلام غالب آئے گا اور غالب آئے گا حضرت مسیح موعود، مہدی معہود کی جماعت کے ذریعہ اور اللہ تعالےٰ اس جماعت کو یہ توفیق عطا کرے گا کہ وہ ایک صحیح اور پاک تعلیم جو ہے اسلام کی اُس کو ساری دُنیا میں پھیلانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

خدا تعالےٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ خدا تعالےٰ نے قرآن کریم میں بار بار اس طرف انسان کو توجہ دلائی ہے کہ دیکھو جو میں وعدہ کرتا ہوں وہ پورا ہوتا

ہے۔ اس واسطے جب خدا تعالےٰ نے یہ کہا۔ اسلام غالب آئے گا تو اسلام غالب آئے گا اس زمانہ میں۔ قرآن کریم کی پیشگوئی کے مطابق اس زمانہ میں اسلام نے غالب آنا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے فرمان دیئے انسان کو۔ اور اُن میں یہ ذکر ہے کہ آخری زمانہ میں اسلام غالب آئے گا اور آپؐ نے جو بھی فرمایا وہ

قرآن کریم کی ہدایت

اور تعلیم اور آیات قرآنی کی روشنی میں فرمایا۔ جس شخص نے آنا تھا ہمارا عقیدہ ہے اور اس صداقت پر ہم قائم ہیں وہ آگیا۔ مسیح اور مہدیؑ آگئے۔ اُن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم کام لینا تھا۔

بتائیں یہ رہا ہوں کہ خدا نے کہا اسلام غالب آئے گا اسلام غالب آئے گا۔ ایک لحظہ کے لئے بھی تمام روکوں کے باوجود، جماعت کی مخالفت کے باوجود، جماعت کی غربت کے باوجود، جماعت کی کمزوریوں کے باوجود، میرے دماغ میں یہ شبہ پیدا نہیں ہوتا کہ یہ بات پوری نہیں ہوگی۔ خدا نے کہا ہے ہوگی۔ سو ہوگی۔ یہ حقیقت ہے۔

دوسری حقیقت قرآن کریم نے یہ بیان کی ہے کہ اگر ماننے والی جماعت اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کرے گی یا دو ہانیوں کے باوجود، سمجھانے کے باوجود، پیار کے باوجود، نرمی کے باوجود، سختی کے باوجود تو خدا تعالےٰ ایک اور قوم لے آئے گا اس جھنڈے تلے اور اُن کے ذریعہ سے غالب کرے گا۔ غالب تو ضرور کرنا ہے اور کرنا جماعت احمدیہ نے ہے مگر افراد بدل جائیں گے اُس صورت میں۔ ہمارا دل یہ کرتا ہے کہ افراد نہ بدلیں۔ ہمارا دل یہ کرتا ہے کہ میرے اور آپ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اس عظیم انقلاب کو انسان کی زندگی میں بپا کرے۔ اس لئے

بہت سے کام

خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل اور اپنی رحمت سے کر دیئے جن کی طرف میں نے کچھ اشارے کئے ہیں۔ جلسے پر بھی میں نے کہا تھا کہ نوٹ جو میرے ہاتھ میں ہیں وہ ۴۷ صفحے کے ہیں اور جو تقریر میں کروں گا شاید دو چار پانچ صفحے سے آگے نہ بڑھ سکوں۔

جو سب سے اہم چیز ہے وہ یہ ہے کہ جو اس وقت موجود جماعت احمدیہ کے افراد ہیں اُن کی زندگی میں ایک انقلاب عظیم بپا ہو۔ اسلامی تعلیم کے مطابق، اسلامی ہدایت کے مطابق ہمارے مرد اور ہماری عورتیں، ہمارے بڑے اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے جوان اور ہمارے بچے زندگی گزارنے والے ہوں۔ جب تک وہ انقلاب جو دُنیا میں خدا لانا چاہتا ہے وہ ہماری زندگی میں نہیں آتا ہم کس طرح اس انقلاب کو دُنیا میں بپا کر سکتے ہیں۔ یہ کہنا کہ ساری دُنیا میں اسلام غالب آئے گا، یہ کہنا کہ نوعِ انسانی ـــ نوعِ انسانی کا مطلب یہ ہے کہ افریقہ کے رہنے والے قریباً سارے انسان، جنوبی امریکہ کے رہنے والے برازیل وغیرہ وہاں بہت سارے ممالک ہیں وہاں کے رہنے والے سارے باشندے۔ شمالی امریکہ THE STATE جس کا بہت ذکر آج کل آرہا ہے افغانستان کی گڑبڑ کی وجہ سے وہاں کے سارے باشندے جو ہیں، کینیڈا ہے، یورپ ہے NEAR EAST (مشرق قریب) اور MIDDLE EAST (مشرق وسطی) اور FAR EAST (مشرق بعید) کے ممالک جو ہیں، جزائر جو ہیں، چائنا جو ہے اور یہ جو کمیونسٹ ایشیا ہے اور جاپان اور آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ اور فجی آئی لینڈ وغیرہ وغیرہ جہاں جہاں انسانی آبادیاں بستی ہیں وہ ساری کی ساری اسلام میں داخل ہو جائیں گی۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ وہ مسلمان کہلانے لگیں گے۔ مسلمان کہلانا کسی خطے کا ہمیں یہ نہیں بتاتا کہ اسلام وہاں غالب ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ وہاں

مسلمان کہلانے والوں کی اکثریت

ہے۔ غلبۂ اسلام کے معنی یہ ہیں کہ وہ اسلامی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی گزار رہے ہوں گے۔ اگر غلبۂ اسلام کے یہ معنی نہیں کہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہلانے لگیں بلکہ یہ معنی ہیں کہ وہ صحیح شکل میں مسلمان ہو کے اُن کی روح کے اندر اسلام داخل ہو چکا ہو۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اسلام کے معنی ہیں کامل اطاعت اور مثال یہ دی ہے ہمیں سمجھانے کے لئے کہ جس طرح ایک بکرا جبراً (وہ تو اس کے اُوپر جبر ہو رہا ہے تب) قصائی کی چھری کے نیچے اپنی گردن رکھ دیتا ہے اُس طرح انسان اپنی مرضی سے اور طوعاً بغیر کسی قسم کے جبر کے خدا تعالیٰ کی اطاعت کے نیچے اپنی گردن رکھ دے۔ یہ ہے اسلام۔ یہ ہے اسلام کا غلبہ۔ جب ہم کہتے ہیں کہ اسلام ساری دُنیا میں غالب آجائے گا تو ہم یہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ ساری دُنیا کے انسان، اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہونے لگیں گے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چل کر خدا تعالےٰ کے پیار اور محبت کو حاصل کرنے والے ہوں گے۔

رُوس آج یہ کہہ رہا ہے کہ میں زمین سے خدا کے نام اور آسمانوں سے خدا کے وجود کو مٹانے کے لئے قائم ہوا ہوں۔ محمدؐ کا خدا یہ کہہ رہا ہے کہ نہیں! تمہارے ملک میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریت کے ذرّوں کی طرح

مسلمان پایا جائے گا۔ یہ کشف میں نظارہ دکھایا گیا ہے حضرت مسیح موعود کو۔ وہ لوگ جو موجودہ تہذیب کی آزادانہ گندگی میں ملوث ہیں۔ امریکہ کو لے لو۔ لاکھوں کنواری بچیاں۔ بارہ اور اٹھارہ سال کے درمیان کی وہ شادی کے بغیر بچے جن دیتی ہیں۔ اتنا گند وہاں پھیلا ہوا ہے۔ اُن میں سے ایک چیز اُبھر رہی ہے اس گند میں سے۔ جس طرح کھاد ڈالی جاتی ہے گندی زمین میں اور وہاں سے گلاب کا پھول نکل آتا ہے۔ ایک وقت میں کثرت کھاد کی نظر آرہی ہوتی ہے۔ ایک وقت میں کثرت اور توجہ کو جذب کرنے کی طاقت اس تختے کے گلاب میں ہوتی ہے جو پھول بن کے سامنے آجاتا ہے۔ بہرحال اس وقت تو اِکا دُکا وہاں احمدی ہیں۔ مثلاً احمدی مستورات ہیں۔ بعض کہتی ہیں ہم نقل کریں گی یورپ کی۔ اپنی بہنوں کو جو بے پردگی کی طرف مائل ہو رہی ہیں۔

میں کہتا ہوں امریکہ میں اُس گند میں ہماری نو احمدی بہنیں کہتی ہیں ہم نقل کریں گی صحابیات رضؓ کی اور وہ نقاب پہن کر بازاروں میں پھر رہی ہیں۔ یہ ہمیں ڈرانے کے لئے بھی نظر رہے خدا دکھا رہا ہے۔ میں نے بتایا کہ خدا کہے گا تم نہیں کرتے میں ایک اور قوم لے آؤں گا۔ خدا تعالیٰ کی کسی سے رشتہ داری نہیں۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کی اجارہ داری نہیں کہ وہ کسی اور پر اپنا رحم ہی نہیں کرے گا۔ ہر وہ انسان خواہ وہ افریقہ کا ہو، یورپ، امریکہ، چین یا روس کا۔ جو بھی خدا سے پیار کرے گا اور

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم

پر چلے گا وہ خدا کی محبت کو حاصل کرے گا اور جو قومیں اس میں ترقی کریں گی اُن میں سے جو سب سے زیادہ ترقی کرنے والی ہو گی وہ مرکز بن جائے گا اس تحریک کا۔ پاکستان کے ساتھ یا ہندوستان کے ساتھ تو خدا تعالیٰ کو پیار نہیں۔ خدا تعالیٰ کو پیار ہے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اُس روحانی فرزند کے ساتھ جس کی زندگی کا نقشہ اگر ایک فقرہ میں کھینچنا ہو تو ہم یہ کہتے ہیں کہ مہدیٔ محمدؐ میں فانی ہو گئے۔ اپنا کچھ بھی نہیں رہا اور اس میں فخر محسوس کیا اور اعلان کر دیا ؎

وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے۔

اور ہمارے کانوں میں وہ میٹھی آواز پڑی علّ برکۃ من محمدٍ صلی اللہ علیہ وسلم فتبارک من علّم و تعلّم۔ اگر خدا کی برکتیں حاصل کرنا چاہتے ہو تو محمدؐ کے حلقۂ شاگردی میں داخل ہو جاؤ۔ اگر پاکستان نے اس تحریک کا مرکز بنے رہنا ہے تو اپنے عمل سے انہوں نے آگے بڑھنا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے قرآن کریم میں تقریباً سات سو احکام ہیں اور ہر حکم قرآن کریم کا مرنے کے بعد قیامت کے دن تم سے سوال کرے گا اور جواب طلبی کرے گا کہ میرے مطابق تم نے زندگی گزاری یا نہیں۔

چونکہ اس وقت مرکز اور بعض پہلوؤں کے لحاظ سے مرکزیت اور قیادت

پاکستان کی جماعتوں کے ہاتھ میں

ہے اس لئے میرا فرض ہے کہ میں اپنی سی کوشش کروں کہ آپ کے ہاتھ سے یہ قیادت نکل کے کسی اور کے پاس نہ چلی جائے۔ سوچو۔ غور کرو اور یہ عہد کرو اپنے خدا سے کہ اے خدا! تو کہتا ہے پیار اور محبت سے رہو۔ ہم آئندہ کبھی آپس میں لڑیں گے نہیں۔ پیار اور محبت سے رہیں گے۔ تم یہ کہو اپنے خدا سے کہ اے خدا! تو کہتا ہے لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ۔ ناجائز، ناحق، جھوٹ اور فریب کے ذریعہ سے ایک دوسرے کے مال نہ کھایا کرو اور ہم عہد کرتے ہیں کہ کسی کا مال ناجائز اور حرام نہیں کھایا کریں گے۔ احسان کریں گے احسان لیں گے نہیں کسی کا۔ تیرے بندوں سے پیار کریں گے۔ حقارت کی نگاہ سے نہیں دیکھیں گے۔ دکھ دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ دکھ پہنچائیں گے نہیں، نہ زبان سے، نہ ہاتھ سے۔ خیالات میں بھی نہیں۔ ۷۴ء میں جو کچھ ہوا اُس وقت میں نے جماعت سے کہا تھا اور جماعت نے، میں خوش ہوں، بڑا اچھا نمونہ دکھایا۔ میں نے کہا تھا جن لوگوں سے تمہیں دکھ پہنچ رہا ہے، جواب میں دکھ نہیں پہنچانا۔ میں نے انہیں کہا تھا یہاں نہیں میں ٹھہرتا۔ میں تمہیں یہ کہتا ہوں تمہارے دل میں بھی اُن کے خلاف غصہ نہ ہو۔ میں یہاں بھی نہیں ٹھہرتا تمہاری زبانوں پر اُن کے لئے دعا ہو خدا کے حضور کہ اللہ تعالیٰ اُن پر رحم کرے۔

بڑا اہم کام ہے جو ہمارے سپرد ہوا۔

بڑی اہم ذمہ داری

ہے اُس شخص کی جس نے خود کو حضرت مسیح موعود کے دامن کے ساتھ وابستہ کر لیا۔ جس نے یہ اعلان کیا کہ مہدی جس غرض کے لئے آیا ہے اُس غرض کو پورا کرنے کے لئے ہم ہر چیز کو قربان کر دیں گے تم اعلان یہ کرو اور تمہارا عمل کچھ اور ہو۔ ہوتا ہے اس طرح بھی۔ لیکن اس پر خدا خوش نہیں ہوا کرتا اور اس کے نتیجہ میں وہ برکتیں اور رحمتیں حاصل نہیں ہوا کرتیں جن کا خدا تعالیٰ نے وعدہ دیا ہے۔ اس کے نتیجہ میں وہ مقصد حاصل نہیں ہوتا جس مقصد کے لئے ہر فرد انسانی پیدا ہوا، جس مقصد کے لئے جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے۔ کئی جگہ سے اطلاعیں آجاتی ہیں کہ آپس میں لڑ پڑے ذرا ذرا سی بات پر۔ تم جب تک مٹی نہیں بن جاتے، جب تک تمہارا نفس مر نہیں جاتا، جب تک تم ہر دوسرے کے لئے اکسیر نہیں بن جاتے، جب تک تم احسان اور پیار کا اُبلتا ہوا چشمہ نہیں بن جاتے، اُس وقت تک اپنے مقصد کو حاصل نہیں کر سکتے۔

بہت سارے اور بھی خطبے دوں گا۔ آپ پڑھا بھی کریں اور سنایا بھی کریں سب کو، توجہ بھی دلایا کریں۔ نو سال ہیں اس میں یعنی اُس صدی کے شروع ہونے میں جیسا کہ میں نے بتایا میں نے سوچا دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر جو بات واضح کی ہے وہ یہ ہے کہ احمدیت کی زندگی کی دوسری صدی، غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ اُس

غلبۂ اسلام کی صدی

کے استقبال کے لئے وہ جماعت چاہیئے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود نے فرمایا ؎

صحابہؓ سے ملا جب مجھ کو پایا۔

جب ہماری وہ صدی (یہ ہجری صدی کی نہیں میں بات کر رہا) ہماری زندگی کی صدی جو نو سال کے بعد آنے والی ہے۔ جب وہ پچھلی صدی پر نظر ڈالے، جو موجود ہو جماعت اُس کے اوپر اُس صدی کی نگاہ پڑے وہ کہیں صحابہ ہیں اور ان کو کوئی فرق نہیں۔ اُسی طرح اللہ سے عشق کرنے والے۔ اُسی طرح محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے والے۔ اُسی طرح نوعِ انسانی کے خادم۔ اُسی طرح ظلمات کو دور کرنے والے۔ اُسی طرح بھائی چارے اور اخوت کو قائم کرنے والے ہیں یہ لوگ وغیرہ وغیرہ۔ میں نے کہا سات سو احکام ہیں ہر ایک پر چلنے والے ہیں یہ لوگ۔ تب وہ صدی غلبۂ اسلام کی ہو گی مرکزِ احمدیت پاکستان میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رہتے ہوئے ہوگی تو ضرور۔ لیکن اسے باہر نہ جانے دو۔ پس دعائیں کرو اور بہت دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کا مقام پہچاننے کی توفیق عطا کرے۔ بڑا بلند ہے مقام جہاں تک اللہ تعالیٰ آپ کو لے جانا چاہتا ہے۔ قرآن کریم میں ایک جگہ آتا ہے کسی شخص کے متعلق وہاں مثال دی ہے کہ میں تو اُسے آسمانوں تک پہنچانا چاہتا تھا۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے کہ میں تو اُسے آسمانوں تک پہنچانا چاہتا تھا مگر یہ نالائق جھک گیا زمین کی طرف خاک میں ملنے کی اس نے کوشش شروع کر دی اُس طرح نہیں بننا بلکہ جب خدا تعالیٰ نے یہ چاہا کہ ہمیں آسمانوں کی

بلندیاں اور رفعتیں

عطا کرے تو خدا تعالیٰ ہمیں ہر اُس ناپاکی اور پلیدگی اور گناہ اور غفلت سے محفوظ رکھے جس کے نتیجہ میں ہم وہاں نہ پہنچ سکیں جہاں وہ ہمیں پہنچانا چاہتا ہے۔

پس دعائیں کریں اور اپنی زندگیوں میں انقلابِ عظیم بپا کرنے کی کوشش کریں اور اپنے آپ کو اُس وقت کے لئے تیار کریں جب جماعتِ احمدیہ بحیثیت جماعت اپنی زندگی کی اگلی صدی میں داخل ہو رہی ہوگی اور خدا تعالیٰ کے فرشتے آسمانوں پر اُن کے لئے دعائیں کر رہے ہوں گے اور خدا سے کہہ رہے ہوں گے کہ اے خدا! تیرے یہ بندے واقعہ میں اس قابل ہیں کہ اس صدی میں جو آ رہی ہے آگے تیرے دین کو ساری دنیا میں اس معنی میں غالب کر دیں۔ میں مثال دے دیتا ہوں۔ ایک پریس کانفرنس میں جرمنی میں اسلامی تعلیم میں بتا رہا تھا تو ایک صحافی مجھ سے پوچھنے لگا، (باتیں سُن کے اُس پر اثر ہوا) کہ آپ یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے مُلک کے سارے باشندوں کو آپ مسلمان بنا لیں؟ میں نے کہا نہیں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اسلام کا حُسن کچھ اس طرح تمہارے سامنے پیش کروں کہ تم مجبور ہو جاؤ اسے قبول کرنے کے لئے۔ سختی سے تو نہیں کرنا ہم نے۔ خدا آپ کے اندر یہ اہلیت پیدا کر دے کہ اسلام کے

حُسن اور احسان کے جلوے

دُنیا آپ کی زندگیوں میں کچھ اس طرح دیکھے کہ وہ مجبور ہو جائے اسلام کو قبول کرنے پر اور یہ گواہی دینے پر کہ اسلام اس قسم کا انسان، اس قسم کا مرد، اس قسم کی عورت، اس قسم کا بڑا، اس قسم کا بچہ پیدا کرنا چاہتا ہے اور اپنے ہی فائدہ کے لئے۔ اپنے جسمانی فائدہ کے لئے بھی، اپنے ذہنی فائدہ کے لئے بھی، اپنے اخلاقی فائدہ کے لئے بھی اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لئے رُوحانی فوائد کے لئے بھی وہ یہ سمجھیں کہ اسلام سے باہر وہ دولتیں اور رحمتیں ہمیں نہیں مل سکتیں، وہ عزتیں اور رفعتیں ہم حاصل نہیں کر سکتے جو اسلام میں داخل ہو کے ہم کر سکتے ہیں، اس لئے ہمیں داخل ہو جانا چاہیئے۔ آپ نے ایک نمونہ پیش کرنا ہے دُنیا کے سامنے۔ آپ نے دنیا کو بتانا ہے کہ وہ کونسی راہ تھی جس پر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم آج بھی ہمیں نظر آ رہے ہیں وہ راہ جو سیدھی خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور اس کی رضا کی جنتوں کی طرف لے جانے والی ہے اُس کے لئے تیاری کریں۔ تیاری کرنا شروع کر دیں۔ ان نو

سالوں میں یہ انقلابِ عظیم جماعتِ احمدیہ کی زندگی میں بپا ہو جانا چاہیئے تاکہ وہ اس سے بہت بڑا انقلابِ عظیم جو نوعِ انسانی کی زندگی میں بپا ہونا ہے اُس کے سامان ہو جائیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

میں نمازیں جمع کراؤں گا۔ عصر کی نماز بھی پڑھیں گے۔ جو دوست مقامی ہیں وہ دو رکعتیں میرے سلام پھیرنے کے بعد یعنی میں دو رکعتیں پڑھ کے سلام پھیروں گا، وہ اپنی پوری کریں۔ جو یہاں مسافر ہیں وہ میرے ساتھ سلام پھیریں اور قصر کریں۔

ٹنڈر نوٹس

میونسپل کمیٹی خوشاب ضلع سرگودھا کو مندرجہ ذیل سکیموں کے لئے کمیٹی ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے سال ۸۱-۱۹۸۰ء کی فیس انسٹمنٹ جمع کرائی ہو بتاریخ ۱۲/۱۲ بوقت دو بجے بعد دوپہر جناح ہال میونسپل کمیٹی خوشاب میں سربمہر ٹنڈرز مطلوب ہیں بعد میں آنے والے ٹنڈرز قابلِ قبول نہ ہوں گے۔ ٹنڈر فارم کمیٹی سے خرید ہوا قابلِ قبول ہوگا۔ ٹنڈر فارم ۱۱/۱۲ تک فروخت کئے جائیں گے۔ چیئرمین صاحب کو اختیار ہوگا کہ وہ بغیر کوئی وجہ بتلائے کوئی ٹنڈر نامنظور کر دے

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ لاگت	زرِ بیعانہ	مدت
۱	مرمت حبیب بنک بلڈنگ	۲۲۶۰/- روپے	۴۶/- روپے	پندرہ یوم
۲	مرمت نیشنل بنک	۵۶۰/- "	"	"
۳	تعمیر کھراجات دوسرا حصہ	۷۴۰۰/- "	۱۵۸/- "	ایک ماہ
۴	فرش بندی و نالیاں کوارٹر روڈ علی پورہ وارڈ ۱	۶۶۰۰ "	۱۳۳۴/- "	تین ماہ
۵	" " محلہ بدنق پورہ وارڈ ۲ دتہ والا	۷۹۳۰ "	۱۵۸۶/- "	
۶	" " محلہ تاجپورہ وارڈ ۳	۵۵۷۰۰/- "	۱۱۱۴/- "	
۷	" " رجب والا پراگیاں شرفو والی وارڈ ۴	۵۵۰۰۰/- "	۱۱۱۰/- "	
۸	" " محلہ گیدڑ میانی وارڈ ۶	۲۲۷۰۰/- "	۴۵۴/-	دو ماہ
۹	" " محلہ فاروق آباد نیا شہر وارڈ ۵	۴۵۳۰/- "	۹۰۶/- "	
۱۰	" " محلہ اسلام پورہ وارڈ ۸	۷۱۰۰/- "	۱۴۲۰/- "	تین ماہ
۱۱	" " محلہ ویٹریانوالہ جھٹلانوالہ وارڈ ۹	۳۵۳۰۰/- "	۷۰۶/- "	دو ماہ
۱۲	" " محلہ نکھی والا نیازیاں والی گلی وارڈ ۱۱	۲۸۹۰۰/- "	۵۷۸/- "	
۱۳	" " محلہ ہمت پورہ وارڈ ۱۲	۲۲۷۰۰/- "	۵۴۵/- "	
۱۴	تعمیر اکونٹنٹ کوارٹر واٹر سپلائی پہلا حصہ	۱۰۰,۰۰۰/- "	۲۰۰۰/- "	چار ماہ

نوٹ:- مزید تفصیلات اور شرائط اور تخمینہ جات سب انجینئر میونسپل کمیٹی خوشاب سے ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

کوٹیشن نوٹس

۱۔ میونسپل کمیٹی خوشاب کو سٹریٹ لائٹ کے ۳۵ عدد پوائنٹ بلب ۱۲۵ واٹ مرکری فلپ کمپنی بمعہ چوک (CHOOKE) PHILIPS کمپنی بمعہ فٹنگ پائپ ¼ اسائز مکمل بتی فلپ کمپنی جو کہ کھمبوں پر نصب کروانے ہوں گے کے سربمہر کوٹیشن مورخہ ۱۲/۱۲/۸۰ بوقت ۲ بجے تک مطلوب ہیں۔

۲۔ میونسپل کمیٹی خوشاب کو واٹر ٹینکی (لاری) ۱۰۰۰ گیلن جادر دو سوتر موٹر اور ڈرائیور ماڈرن قسم کے اور واٹر سپلائی کو ٹریکٹر کے پیچھے لگانے کے لئے انتظام ہونا چاہیئے اور پانی کے کنٹرول کا نظام اگلی طرف ہو اور ایک سیٹ بھی اگلی جانب ہونی چاہیئے اس کے چاروں ویل اور CHAINE راکٹ کا پچھلے ویل ۲۰-۹۰۰ جنرل۔ اگلے ویل ٹریکٹر کے اگلے حصہ پر اور ٹریکٹر کے ساتھ جوڑنے کے لئے کوٹیشن بھی مورخہ ۱۲/۱۲/۸۰ بوقت ۱۲ بجے دن تک مطلوب ہیں۔ زرِ بیعانہ مبلغ -/۲۰۰۰ روپے کمیٹی فنڈ میں جمع کروانا ہوگا۔

حاجی محمد شریف خاں بلوچ بی اے
چیئرمین میونسپل کمیٹی خوشاب۔ ضلع سرگودھا

IPL 6370

ٹینڈر نوٹس

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کو اپنے رجسٹرڈ ٹھیکیداران سے مندرجہ کاموں کے لئے مورخہ ۱۱/۸/۸۰ بوقت ۱۰ بجے دن تک ٹینڈر مطلوب ہیں جو اسی دن حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ زیر دستخطی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی ایک یا سب ٹینڈروں کو بلاوجہ بتائے مسترد کر دے۔

رجسٹریشن کے خواہشمند حضرات ۱۱/۸/۸۰ سے قبل اپنی رجسٹریشن کرالیں اور سابق ٹھیکیداران سال رواں کے لئے اپنی تجدید کرائیں۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	مدت تکمیل
۱۔	توسیع سڑک دارالنصر غربی	۱۰۰۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	ایک ماہ
۲۔	تعمیر دو عدد سٹاف کوارٹرز	۱۰۰۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	دو ماہ
۳۔	فرش بندی قبرستان روڈ	۴۰۰۰۰/-	۸۰۰/-	ایک ماہ
۴۔	مرمت سڑکات	۴۳۴۰۰/-	۸۶۸/-	ایک ماہ
۵۔	میونسپل لائبریری کے ساتھ ہال کی تعمیر	۶۷۲۰۰/-	۱۳۴۸/-	دو ماہ
۶۔	بس سٹاپ کی تعمیر	۱۵۰۰۰/-	۳۰۰/-	ایک ماہ
۷۔	مرمت اپریٹر کوارٹر	۱۰۰۰۰/-	۲۰۰/-	ایک ماہ
۸۔	ایکسپورٹ ٹیکس چونگی کی تعمیر	۲۰۰۰۰/-	۴۰۰/-	ایک ماہ
۹۔	مرمت چونگیات	۱۰۰۰۰/-	۲۰۰/-	ایک ماہ
۱۰۔	مرمت پلیاں	۶۶۰۰/-	۱۳۲/-	پندرہ یوم
۱۱۔	مرمت ناؤنڈیشن مین ہول	۲۸۰۰/-	۵۶/-	پندرہ یوم
۱۲۔	تعمیر نالی نزد مکان فرزند علی دارالرحمت غربی	۵۵۰۰/-	۱۱۰/-	ایک ماہ
۱۳۔	تعمیر نالی / پلی نزد مکان ڈاکٹر بشیر احمد محلہ دارالرحمت شرقی	۱۴۴۰۰/-	۳۱۸/-	ایک ماہ
۱۴۔	تعمیر نالی / پلی محلہ دارالعلوم غربی	۱۵۹۰۰/-	۳۱۸/-	ایک ماہ
۱۵۔	تعمیر سلاٹر ہاؤس	۵۰۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	دو ماہ

المشتہر قریشی محمد اقبال ہاشمی چیئرمین
ٹاؤن کمیٹی ربوہ ضلع جھنگ
(PL - 6341)

فون نمبر ۲۷۹۴۶ ۔ فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ
-- فیصل آباد --

امپورٹر ۔ ایکسپورٹر

لون ۔ وائل ۔ پردہ کلاتھ ۔ پالین
جاذب نظر ۔ دیدہ زیب ۔ ہر گھر کی پسند

آفس
مندر گلی ۔ ریل بازار فیصل آباد

دوا

تدبیر ہے ، اور

دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد
اصولی علاج کیلئے

فون ۵۳۴

مطب

ناصر دواخانہ گولبازار ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ ۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ ۔ لاہور پیر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیں

فون نمبر: ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ۔ رہائش ۶۲۹۳۰ ۔ فیکٹری رچنا ٹاؤن : ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

چھوٹے قد کی کیور

ڈوارفشنس کیور (DWARFISHNESS CURE)
فی کورس ۱۵/- روپے ڈاک خرچ ۵/- تفصیلی لٹریچر مفت
کیور ٹیومیڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور ۔ کراچی ۔ ہیڈ آفس ربوہ ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

ایئر کنڈیشنڈ

۱۱۱ ۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون نمبر ۴۱۰۹۷
۱۲ ۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
(ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی زخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کے شکار دکھی عورتوں کے لئے

سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام ھُوَ الشَّافِی دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۔ فون نمبر ۷۳۹۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ مرکزیہ کے اجتماع میں حضور کا خطاب بقیہ صفحہ اوّل

احمدی ڈاکٹروں کو حضور نے فرمایا کہ وہ حضور کی ریڑھ کی ہڈی کا معائنہ کریں کہ اس پر تو کوئی ضرب نہیں آئی۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ اللہ کے فضل سے ریڑھ کی ہڈی محفوظ ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت میں نے اپنے رب سے عہد کیا کہ اس نے اپنے اس خادم کی جان بچائی ہے محض اپنے فضل و کرم سے نہ کہ میری کسی خوبی کی وجہ سے۔ اس لئے اس حادثہ کے باوجود میں اپنے پروگرام میں ایک سیکنڈ کی بھی کمی نہ کروں گا۔ چنانچہ سارا پروگرام حسب معمول جاری رہا اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے تکلیف کے باوجود کسی کو یہ احساس بھی نہ ہونے دیا کہ کوئی بات ہوئی ہے!!

حضور ایدہ اللہ نے نائیجریا کے بارے میں بتایا کہ اب وہاں پر موجود بعض غلط فہمیاں چھٹ گئی ہیں اور ایک صوبے کی طرف سے حضور کو ایک خط ملا ہے کہ یہاں پر عیسائی بڑی تیزی سے بت پرستوں کو عیسائی بنا رہے ہیں اور جماعت احمدیہ سے یہ درخواست کی گئی کہ فوراً یہاں پر پانچ سکول کھولیں کیونکہ صرف جماعت احمدیہ ہی عیسائی مشنریوں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ غانا کے بارے میں حضور نے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں پر مسلمان منتشر اور پراگندہ تھے۔ ان کا کوئی مقام نہ تھا۔ جماعت احمدیہ نے کام شروع کیا تو پیار سے لوگوں کے دل جیتنے شروع کئے۔ حضور نے فرمایا کہ سالٹ پانڈ میں جمعہ کے موقع پر ہم نے بڑا محتاط اندازہ لگایا کہ ۲۵ ہزار افراد ہیں جبکہ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ تعداد چالیس سے پچاس ہزار ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس ملک میں جس کی کل آبادی ستر اسی لاکھ ہے۔ احمدیوں کی تعداد پانچ سے دس لاکھ ہے۔ اور اس ملک میں اب ذمہ دار لوگوں نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ جماعت احمدیہ اتنی مضبوطی سے مستحکم ہو چکی ہے کہ اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

حضور نے مختلف ممالک کی پریس کانفرنسوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پریس والے مجھ سے پوچھتے تھے کہ آپ کا مقام کیا ہے؟ میں ان کو بتاتا تھا کہ میرا ایک مقام تو ہدایت دینے کا ہے اور دوسرا یہ ہے کہ ہر احمدی میرا بھائی ہے تمام احمدی بڑی بے تکلفی سے مجھے وہ باتیں لکھ دیتے ہیں جو کہ وہ اپنے ملک میں اپنے لوگوں کے سامنے نہیں کہتے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے تعلق باللہ کے ضمن میں بعض ایمان افروز واقعات سنائے۔ فرمایا کہ ایک ہونے والے بچے کو میں نے لڑکا قرار دے کر اس کا لڑکوں والا نام رکھا سارے برطانیہ کی لیڈی ڈاکٹروں نے یہ فیصلہ دے دیا کہ اس عورت کے پیٹ میں لڑکی ہے۔ ہونے والے بچے کے باپ نے مجھے لکھا کہ نام تبدیل کر دیں میں نے کہا کہ نہیں لڑکا ہی ہوگا۔ آخر ایسا ہی ہوا۔!! اسی طرح ایک ہونے والے بچے کا نام میں نے رکھا اور ایک لفافہ میں بند کر کے دیا کہ جب بچہ ہو جائے تو یہ کھولنا۔ بچہ پیدا ہوا تو لفافہ کھولا گیا۔ اس میں صرف لڑکے کا نام لکھا تھا اور لڑکا ہی پیدا ہوا تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میں پاگل ہوں گا اگر میں ان باتوں کو اپنی طرف منسوب کروں لیکن خدا کا فضل ہے کہ میں پاگل نہیں ہوں میں اپنے مقام کو بھی پہچانتا ہوں اور اپنے خدا کے مقام کو بھی پہچانتا ہوں!!

حضور ایدہ اللہ نے انصار اللہ کے ارکان کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے نفسوں اور خاندانوں کو خدا تعالےٰ کے غضب سے بچانے کی کوشش کرو۔ اللہ تعالےٰ کی رضا کی طرف جانے والا راستہ پکڑو۔ حضور نے کہا کہ اگر جماعت کے سارے خاندان خدا تعالےٰ کے پیار کو حاصل کرنے والے ہوں تو یہ ایک مثالی جماعت بن جائے گی۔ حضور نے فرمایا کہ عنقریب دنیا اسلام کی طرف متوجہ ہوگی اور وہ وقت آنے والا ہے کہ دنیا کی ننانوے فیصد آبادی اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہوگی یہ آج کے زمانہ کی وہ حقیقت ہے جو کہ میں نے دنیا کے پریس کے سامنے بیان کر دی ہے۔

حضور نے انصار کو نصیحت کی کہ عہد کرو کہ دنیا کی لالچ میں خدا کی طرف پیٹھ نہیں کرو گے۔ خدا کی رحمت کی بھیک مانگتے ہوئے زندگی گزارو گے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی اور کا دامن نہیں تھامو گے۔ حضور نے فرمایا کہ ان شاء اللہ دنیا کی کوئی طاقت اس دامن کو چھڑا نہیں سکے گی!! حضور نے فرمایا کہ علمی میدان میں اتنا آگے بڑھو کہ دنیا قائل ہو جائے کہ احمدی مسلمان سب سے آگے نکل گئے۔

اس کے بعد حضور نے مجلس انصار اللہ کا عہد دہرایا اور دعا کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اجلاس کا آغاز قاری عاشق حسین صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کا کلام اور مکرم ثاقب زیروی صاحب نے ایک تازہ نظم سنائی۔

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ فون نمبر ۵۴۳

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیئے
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجئے
احمد اسٹیٹس فون ۳۸۲۲
۶۹۹۔ اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا
۶۷۔ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون ۸۵۴۶۱۶

تین سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنے والا
واحد ادارہ
فون نمبر ۵۲۵
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی و اراضی
مکانات و پلاٹس وغیرہ
کی
خرید و فروخت کیلئے آپکی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

آپ کو معلوم ہو
ہمارے دواخانہ کی
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان
فون نمبر گوجرانوالہ ۷۴۸۴۴
فون نمبر ربوہ ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ